

تبدیلی کے پنکھ

اڑان کے ذریعے علاقائی فضائی رابطے کی نئی تعریف کے 10 سال

اڑان 2026 میں دس سال مکمل کر رہا ہے۔ پچھلی دہائی کے دوران، اس نے ہندوستان کے علاقائی ہوابازی کے نیٹ ورک کو وسعت دی ہے، غیر محفوظ اور غیر محفوظ علاقوں کو جوڑ کر ہوائی سفر تک رسائی کو بہتر بنایا ہے۔ علاقائی رابطوں نے سیاحت، طبی رسائی، زرعی تجارت اور مقامی روزگار کو سہارا دیا ہے، جس میں تیزو، دیوگھر اور کشن گڑھ جیسے ہوائی اڈے اس کی اہمیت کو ظاہر کرتے ہیں۔ ترمیم شدہ اڑان کا آغاز اسکیم کے اگلے مرحلے کی نشاندہی کرتا ہے۔ یہ ہوابازی کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، آپریشنل پائیداری کو یقینی بنانے اور علاقائی فضائی رابطے کو بڑھانے پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔

ہندوستانی علاقوں کو مربوط کرنا

فضائی رابطہ علاقائی ترقی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ یہ منڈیوں تک رسائی کی سہولت فراہم کرتا ہے، سیاحت کی حمایت کرتا ہے اور اقتصادی مواقع کو بڑھاتا ہے۔ تاہم، ہوائی سفر تک وسیع تر رسائی کو یقینی بنانے کے لیے دور دراز اور غیر محفوظ علاقوں کو جوڑنا اہم ہے۔ اس ضرورت کو تسلیم کرتے ہوئے، قومی شہری ہوا بازی کی پالیسی 2016 نے مالی مدد اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے ذریعے سستی علاقائی رابطے کو ترجیح دی۔

اس مقصد کے مطابق، علاقائی رابطہ اسکیم، جسے اڑان (اُدے دیش کا عام شہری) کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، 21 اکتوبر 2016 کو شروع کیا گیا تھا۔ یہ اسکیم ایک سادہ لیکن تبدیلی کی بنیاد پر اپنے عزائم کو اینکر کرتی ہے: علاقائی راستوں پر سستی لیکن اقتصادی طور پر قابل عمل اور منافع بخش ہوائی سفر بنانا۔

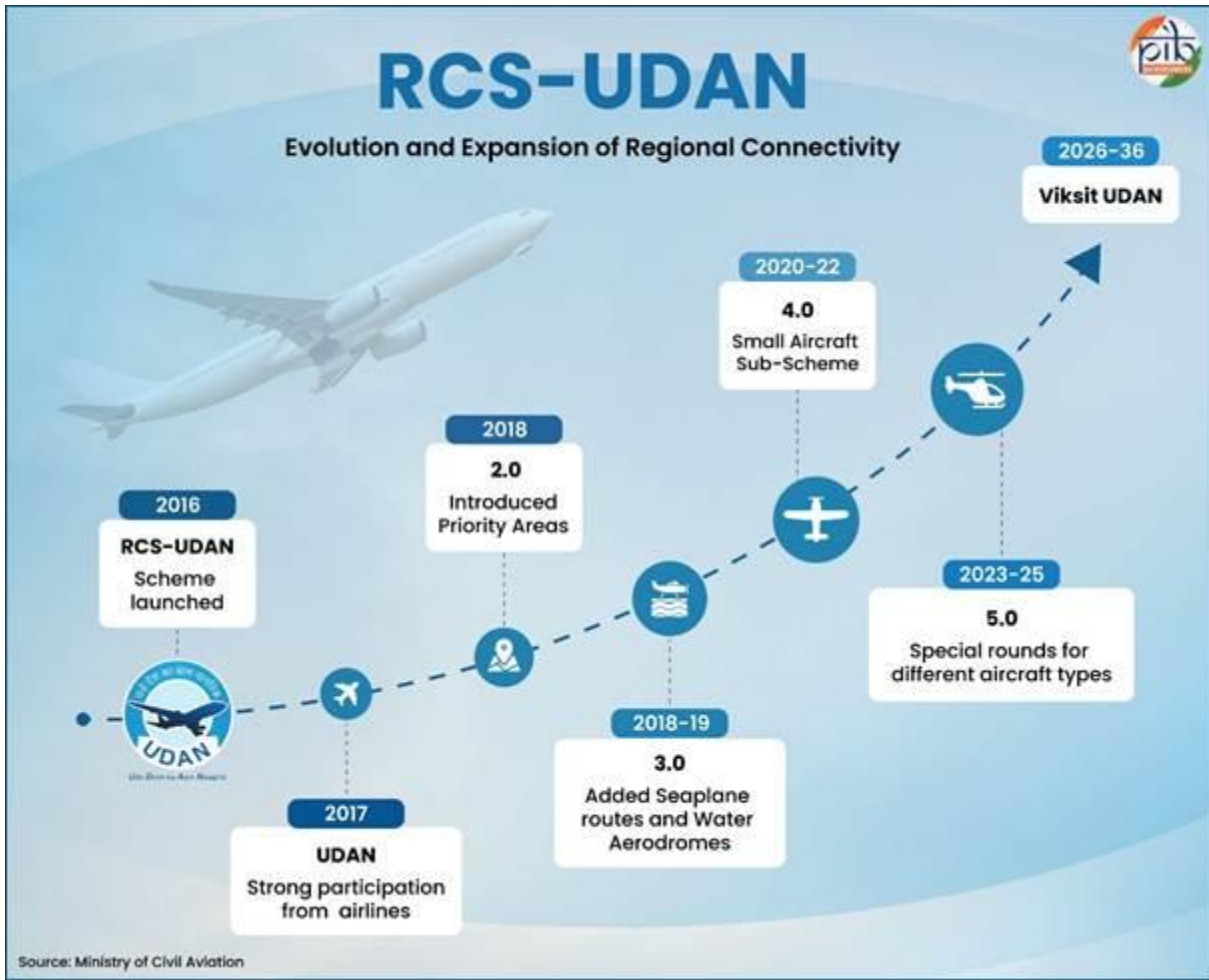
جیسے ہی اڑان دس سال مکمل کر رہا ہے، اس نے علاقائی ہوائی رابطے کو بڑھایا ہے اور شہریوں کے لیے ہوائی سفر تک رسائی کو بہتر بنایا ہے تاکہ غیر محفوظ اور غیر محفوظ ہوائی اڈوں کو جوڑ دیا جائے۔ پچھلی دہائی کا خلاصہ ہندوستان کے شہری ہوا بازی کے زیر اثر تیزی سے پھیلنے کی عکاسی کرتا ہے۔ ہندوستان اب دنیا کی تیسری سب سے بڑی گھریلو ایوی ایشن مارکیٹ ہے، جہاں آپریشنل ہوائی اڈے 2014 میں 74 سے بڑھ کر آج تک 166 ہو گئے ہیں۔ اس کے مرکز میں، تبدیلی اڑان اسکیم ہے۔

اس پیش رفت کی بنیاد پر، اڑان کا اگلا مرحلہ 4 جولائی 2026 کو شروع کیا گیا تھا۔ اسکیم اب مرکز۔ ریاست/UTs کی شراکت داری پر زیادہ زور دیتی ہے۔ اس کی تکمیل ایک چیلنج موڈ پورٹل فار ایروٹروم

ڈیولپمنٹ سے کی جائے گی جو ہوائی پٹیوں اور ہیلی پیڈز کی شناخت کے لیے وقف ہے۔ ایک ساتھ، یہ اقدامات علاقائی ہوابازی کے بنیادی ڈھانچے کو مزید وسعت دیں گے۔

اڑان کی پہلی دہائی

اڑان اپریل 2017 میں شملہ سے دہلی کے لیے پہلی ر سی ایس-اڑان پرواز کے افتتاح کے ساتھ اپنے آپریشنل مرحلے میں داخل ہوا۔ تب سے، اس اسکیم نے علاقائی ہوائی رابطے کو وسعت دی ہے۔



فعال کیے گئے فضائی راستے: اس اسکیم کے تحت پورے بھارت میں 687 علاقائی فضائی راستوں (روٹس) کو فعال کیا گیا ہے۔

فعال کیے گئے ہوائی اڈے: کل 95 ہوائی اڈوں کو فعال کیا گیا ہے، جن میں 17 ہیلی پورٹس اور 2 واٹر ایروڈرومز (پانی پر قائم ہوائی اڈے) شامل ہیں۔

چلائی گئی پروازیں: اس اسکیم کے تحت 3.68 لاکھ سے زیادہ پروازیں چلائی گئی ہیں۔

سفر کرنے والے مسافر: اس اسکیم نے 1.72 کروڑ مسافروں کے لیے ہوائی سفر کو ممکن بنایا ہے۔

یہ اسکیم ایئر لائنز کی شرکت کی حوصلہ افزائی کے لیے مارکیٹ پر مبنی انتخاب، کرایوں کی حد مراعات، اور 'وائبلٹی گیپ فنڈنگ' کا استعمال کرتی ہے۔ 15 اکتوبر 2026 تک، وی جی ایف کے تحت 5091.23 کروڑ روپے جاری کیے جا چکے ہیں۔

شہری ہوابازی (سول ایوی ایشن) کے شعبے میں توسیع کے ساتھ ساتھ، اس شعبے میں ملازمتوں کی تعداد 2014 میں تقریباً 30 لاکھ (3 ملین) سے بڑھ کر 2026 میں تقریباً 77 لاکھ (7.7 ملین) ہو گئی ہے۔ مزید برآں، 2040 تک اس تعداد کے 2.5 کروڑ (25 ملین) تک پہنچنے کا امکان ہے۔

'اڑان' اسکیم کے تحت شمال مشرقی خطہ

مشکل پہاڑی خطے کی وجہ سے، شمال مشرقی ریاستوں میں مواصلاتی رابطے کمزور رہے ہیں، جس کی بنا پر فضائی رابطوں کو مضبوط بنانا ترقیاتی ترجیحات میں شامل ہے۔

'اڑان' کے تحت، شمال مشرقی ریاستوں میں 90 ترجیحی 'آر سی ایس' روٹس کو فعال کیا گیا ہے۔

اس خطے میں 52 ہوائی اڈوں (بشمول ہیلی پورٹس اور واٹر ایروڈرومز) کی نشاندہی کی گئی ہے، جن میں سے 12 کو فعال کر دیا گیا ہے۔

'اڑان' کے اگلے مرحلے کا آغاز

اپنے آغاز کے بعد سے، آر سی ایس -اڑان اسکیم کے کئی ورژن (نسخے) جاری کیے جا چکے ہیں۔ اب تک حاصل ہونے والی کامیابیوں کو بنیاد بناتے ہوئے، 'اڑان' اسکیم کا اگلا مرحلہ باضابطہ طور پر 4 جولائی 2026 کو شروع کیا گیا۔ یہ اسکیم دس سالوں پر محیط ہوگی—مالی سال 2026-27 سے مالی سال 2035-36 تک—جس کے لیے کل 28,840 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اب اس بات پر توجہ مرکوز کی جا رہی ہے کہ ایک ایسا ماحول (ایکو سسٹم) تیار کیا جائے جو 'میڈ ان انڈیا' (بھارت میں تیار کردہ) سول طیاروں کی سہولت فراہم کر سکے۔ اس اسکیم میں سستی ہوائی سفر، پائیدار علاقائی ہوابازی کے آپریشنز، چیلنج موڈ فریم ورک کے ذریعے ایروڈروم کی ترقی، اور مقامی ہوائی جہاز کی تیاری پر زور دیا گیا ہے۔

ترمیم شدہ اڑان اسکیم پائیدار ترقی اور علاقائی ہوابازی کی طویل مدتی عملداری کی حمایت کے لیے ہدفی اقدامات متعارف کراتی ہے۔

ایروڈرومز کی ترقی 100 (: ہوائی اڈے موجودہ غیر محفوظ ہوائی پٹیوں سے تیار کیے جائیں گے، آٹھ سالوں میں 12,159 کروڑ روپے کے اخراجات کے ساتھ یہ 100 کروڑ روپے فی ہوائی اڈے کے مجوزہ مختص کے برابر ہے۔

ایروڈرومز کا آپریشن اور مینٹیننس: تقریباً 441 ایروڈرومز کے لیے او اینڈ ایم کی تین سال کی مدد فراہم کی جائے گی، جس کا تخمینہ 2,577 کروڑ روپے ہے۔ مالی امداد کی حد 3.06 کروڑ روپے فی ایئرپورٹ فی سال اور 0.90 کروڑ روپے فی ہیلی پورٹ یا واٹر ایروڈروم فی سال ہے۔

جدید ہیلی پیڈ کی ترقی: 15 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے 200 جدید ہیلی پیڈ تیار کیے جائیں گے۔ آٹھ سالوں میں کل متوقع تخمینہ 3,661 کروڑ روپے ہے۔

ایئر لائنز کے لیے وائبلٹی گیپ فنڈنگ: علاقائی روٹس پر کام کرنے والی ایئر لائنز کی مدد کے لیے دس سالوں میں 10,043 کروڑ روپے مختص کیے گئے۔ فنڈنگ پانچ سال تک دستیاب ہے، تیسرے سال سے کم سپورٹ کے ساتھ اور روٹ کی خصوصیت تین سال تک محدود ہے۔

خود کفیل بھارت اور مقامی ایوی ایشن کی صلاحیت: 400 کروڑ روپے مختص کرنے کی تجویز ہے دو ایچ اے ایل دھرو ہیلی کاپٹر پون ہنس کے لیے اور دو ای چ اے ایل ڈرونئیر ہوائی جہاز لائنس ایئر کے لیے۔ یہ پہل خود کفیل بھارت کے تحت مقامی ہوا بازی کی حمایت کرتی ہے اور اس کا مقصد دور دراز علاقوں اور چیلنجنگ خطوں میں رابطے کو مضبوط بنانا ہے۔

اگلا مرحلہ شکل اختیار کرتا ہے۔

اڑان کے اگلے مرحلے میں، اس اسکیم میں مرکز-ریاست/یوٹی شراکت داری کو مضبوط بنانے، ہوابازی کے بنیادی ڈھانچے کی تخلیق اور علاقائی ہوائی رابطہ کو وسعت دینے پر توجہ مرکوز کرنے والا تین جہتی نقطہ نظر ہوگا۔

مرکز-ریاست/یوٹی کوآرڈینیشن: حکومت، شریک ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں، اور ایئرپورٹس اتھارٹی آف انڈیا کے درمیان کل 21 مفاہمت ناموں پر دستخط کیے گئے۔ یہ ہوابازی کے اثاثوں کی مربوط شناخت، ترقی اور آپریشنلائزیشن کے لیے ایک فریم ورک قائم کرتے ہیں۔ یہ فریم ورک علاقائی رابطے کی ضروریات اور ریاست/یوٹی کی ترجیحات کے مطابق ہوگا۔

چیلنج موڈ پورٹل برائے ایروڈروم ڈیولپمنٹ: وقف شدہ پورٹل ریاستی حکومتوں اور یوٹی انتظامیہ کو اڑان کے اگلے مرحلے کے تحت ترقی کے لیے ہوائی پٹیوں اور ہیلی پیڈز کو نامزد کرنے کے قابل بناتا ہے۔ یہ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو ایسے مقامات کی شناخت کرنے کی اجازت دیتا ہے جن میں ہوا بازی کے رابطے کی صلاحیت موجود ہے۔ اس سے مقامی ضروریات کی بنیاد پر ہوابازی کے بنیادی ڈھانچے کی تخلیق اور اپ گریڈیشن میں آسانی ہوگی۔

اڑان کے تحت علاقائی تبدیلیاں

اڑان کے تحت علاقائی ہوائی اڈوں کے آپریشنل ہونے سے علاقائی مراکز میں سماجی و اقتصادی تبدیلی آئی ہے، جس سے مقامی تجارت، طبی رسائی، سیاحت اور روزگار میں اضافہ ہوا ہے۔

بہار میں پورنہ ہوائی اڈہ



2025 سے قبل، سیمپل اور کوسی کے خطونجن میں پورنیہ، اراریہ، کشن گنج، کٹیہار اور بھاگلپور شامل ہیں کے رہائشیوں کو ہوائی سفر کی سہولت حاصل کرنے کے لیے باگڈوگرا ہوائی اڈے تک 200 کلومیٹر سے زائد کا فاصلہ طے کرنا پڑتا تھا۔ کولکتہ اور پٹنہ جیسے بڑے شہروں تک پہنچنے کے لیے اکثر سڑک کے ذریعے طویل اور تھکا دینے والا سفر کرنا پڑتا تھا، جس میں بالترتیب 10 گھنٹے اور 8 گھنٹے لگ جاتے تھے۔ اگرچہ یہ خطہ زرعی پیداوار کا ایک اہم مرکز ہے اور یہاں مکھانہ، لیچی اور سبزیاں جیسی مصنوعات پیدا ہوتی ہیں، لیکن یہاں براہ راست ہوائی رابطے اور ایئر کارگو (فضائی مال برداری) کی سہولیات کا فقدان تھا، جس کی وجہ سے اس کی معاشی صلاحیت محدود تھی۔ 2025 میں پورنیہ ہوائی اڈے کے فعال ہونے سے علاقائی رابطوں میں ایک بڑی تبدیلی آئی اور بہار کے 10 سے زائد اضلاع کو ہوائی رسائی حاصل ہو گئی۔ اب کولکتہ تک کا سفر کم ہو کر تقریباً 2 گھنٹے اور پٹنہ تک کا سفر تقریباً 1 گھنٹہ رہ گیا ہے، جس سے رہائشیوں، کاروباری اداروں اور دیگر مراکز تک رسائی میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ اس ہوائی اڈے پر بہار کا سب سے طویل رن وے (تقریباً 2.8 کلومیٹر) موجود ہے، جو اے 320 اور بی 737 جیسے طیاروں کو سنبھالنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس سہولت نے خطے کو بڑے معاشی مراکز کے ساتھ مزید مربوط کر دیا ہے۔ مزید برآں، بہتر رابطوں نے مقامی معاشی سرگرمیوں کو بھی فروغ دیا ہے۔

اروناچل پردیش میں تیزو ہوائی اڈہ



چین کی سرحد کے قریب ہندوستان کی سب سے مشرقی سرحد میں واقع، اروناچل پردیش کے لوہت ضلع میں پہلے ہوائی رابطے کی کمی تھی۔ اس نے رہائشیوں کو پروازوں اور طبی ہنگامی صورتحال کے لیے 164 کلومیٹر ڈیڑھ گڑھ یا گوبائی تک 610 کلومیٹر کا 10 زائد گھنٹے سے زیادہ کا سفر کرنے پر مجبور کیا۔ 2021 میں کام کرنے والا، تیزو ہوائی اڈہ اب اس دور دراز علاقے میں 2 لاکھ سے زیادہ لوگوں کو جوڑتا ہے۔ ہوائی اڈے نے گوبائی کے سفر کا وقت کم کر کے 1 گھنٹہ کر دیا ہے۔ اس سہولت نے زرعی پیداوار جیسے ادراک، الائچی اور چاول کے لیے ہوائی کارگو کی برآمدات کو قابل بنایا ہے۔

جھارکھنڈ میں دیوگھر ہوائی اڈہ



جولائی 2022 سے پہلے، دیوگھر پہنچنے کے لیے دہلی سے سڑک یا ریل کے ذریعے 15 گھنٹے سے زیادہ، یا کولکتہ سے ساڑھے 7 گھنٹے کا طویل اور تھکا دینے والا سفر کرنا پڑتا تھا۔ بابا ویدیہ ناتھ دھام جانے والے زائرین کو قریبی فعال ہوائی اڈوں — رانچی یا پٹنہ — تک پہنچنے کے لیے 150 سے 200 کلومیٹر سے زیادہ کا فاصلہ طے کرنا پڑتا تھا۔ دیوگھر ہوائی اڈے کے قیام سے دہلی سے سفر کا وقت نمایاں طور پر کم ہو کر صرف 2 گھنٹے رہ گیا ہے۔ جولائی 2022 کے بعد سے، ہر سال 10 لاکھ سے زیادہ زائرین براہ راست ہوائی جہاز کے ذریعے دیوگھر پہنچ رہے ہیں۔ یہ ہوائی اڈہ 'کنور یاترا' کے عروج کے مہینے میں آنے والے 50 لاکھ سے زائد عقیدتمندوں کے لیے براہ راست رسائی فراہم کرتا ہے۔ مزید برآں، اس ہوائی اڈے نے مشرقی ہندوستان سے مریضوں کی 'ایمس' دیوگھر تک آمد و رفت میں سہولت فراہم کر کے 'میڈیکل ٹورازم' (طبی سیاحت) کو فروغ دیا ہے۔ اس کے علاوہ،

اس نے مقامی مہمان نوازی کے شعبے کو بھی تقویت بخشی ہے، جس کے نتیجے میں 30 سے زیادہ نئے ہوٹل قائم ہوئے ہیں۔

راجستھان میں کشن گڑھ ہوائی اڈہ



2017 میں براہ راست ہوائی رسائی سے پہلے، کشن گڑھ، اجمیر، اور پشکر کے مسافروں نے پروازوں کے لیے جے پور تک 100 زائد کلومیٹر کا سفر کیا۔ اس رکاوٹ نے خطے کے ماربل بھ کے کاروبار کو متاثر کیا۔ اس نے اجمیر شریف درگاہ اور پشکر مندر جانے والے سالانہ 2 کروڑ سے زیادہ زائرین کو بھی متاثر کیا۔ 2017 کے بعد، براہ راست ہوائی کارگو رابطے نے اٹلی، متحدہ عرب امارات اور امریکہ کو ماربل کی برآمدات کو قابل بنایا ہے۔ 2022 میں، ہوائی اڈے نے ایویانا ایوی ایشن اکیڈمی کی میزبانی کی، جو خطے کی واحد کیٹیگری 'اے' فلائنگ ٹریننگ آرگنائزیشن ہے۔ ہوائی اڈے نے 200 زائد براہ راست ملازمتیں پیدا کیں۔ اس نے مقامی جائداد غیر منقولہ اقدار میں 40-50 فیصد اضافے کو بھی فروغ دیا۔

آگے کا مرحلہ

اڑان نے پچھلی دہائی میں راستوں اور ایروڈرومز کو آپریشنل کر کے اور کروڑوں مسافروں کو لے کر ہندوستان کے علاقائی روابط کی نئی تعریف کی ہے۔ علاقائی ہوابازی کا اگلا مرحلہ بنیادی ڈھانچے کی ترقی پر منحصر ہوگا جو متنوع جغرافیوں میں قابل اعتماد اور پائیدار آپریشنز کی حمایت کرتا ہے۔ ترمیم شدہ اڑان اسکیم کے ذریعے، توجہ ایروڈروم کی ترقی، آپریشنل سپورٹ اور مقامی ہوابازی کی صلاحیت پر مرکوز ہے۔ یہ اقدامات علاقائی ہوائی سفر کے بنیادی ڈھانچے اور قابل عمل چیلنجوں سے نمٹنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان کا مقصد پورے ہندوستان میں رابطے کے لیے ایک مضبوط بنیاد بنانا ہے۔

حوالہ جات :

کیبنٹ :

- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2245096®=3&lang=1>

وزارت شہری ہوابازی:

- <https://x.com/RamMNK/status/2078088053009305782/photo/1>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetail.aspx?PRID=2285420®=48&lang=>
- <https://www.civilaviation.gov.in/sites/default/files/2026-09/modified-udan-scheme-v1.2-workshop-1.pdf>
- <https://www.civilaviation.gov.in/sites/default/files/2026-04/annual-report-english-2025-moca.pdf>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetail.aspx?PRID=2313612®=48&lang=1>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2181310®=48&lang=>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2124459®=48&lang=2>
- <https://www.facebook.com/photo/?fbid=702332871928837&set=a.353428550152606>
- <https://www.facebook.com/photo/?fbid=685688723593252&set=a.353428550152606>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2245471®=3&lang=1>

پی آئی بی بیک گراؤنٹرس:

- <https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2024/nov/doc20241120438001.pdf>
- <https://www.pib.gov.in/FactsheetDetails.aspx?Id=150842®=48&lang=1>
- <https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=159240&ModuleId=3®=48&lang=1>

پی ڈی ایف کے لئے یہاں کلک کریں :

[Click here to see pdf](#)

پی آئی بی ریسرچ

ش ح - ال - ع ر

UR-6352